روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 7/اکتوبر 2010ء 27 شوال 1431 ہجری 7 اخاء 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 207

اچھی باتوں پر نظر

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا کوئی ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی اچھی بھی ہوں گی۔

(صحیح مسلم کتاب الرضاع باب الوصیة با لنساء حدیث نمبر۔3672)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کا حضرت اماں جان کے ساتھ سلوک اس زمانہ کے دستور اور ماحول کے اس قدر مخالف تھا کہ بقول حضرت مولوی عبدالکریم صاحب:

''اس بات کو اندرون خانہ کی خدمت گار عورتیں جو عوام الناس سے ہیں اور فطری سادگی اور انسانی جامہ کے سوا کوئی تکلف اور تصنع کی زیرکی اور استنباطی قوت نہیں رکھتیں بہت عمدہ طرح محسوس کرتی ہیں۔ وہ تعجب سے دیکھتی ہیں اور زمانہ اور اپنے گردوپیش کے عام عرف اور برتاؤ کے بالکل برخلاف دیکھ کر بڑے تعجب سے کہتی ہیں اور میں نے بارہا انہیں خود حیرت سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ 'مرجا بیوی دی گل بڑی مندا ہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود از مولانا عبد الکریم سیالکوٹی صفحہ 17)

حضرت اماں جان نے خود یہ واقعہ بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتی ہیں:

''میں پہلے پہل جب دلّی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود گڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں چنانچہ میں نے بہت شوق اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا۔ سو وہ بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہوگئے۔ ادھر کھانے کا وقت ہوگیا تھا۔ حیران تھی کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں حضرت صاحب آگئے۔ میرے چہرہ کو دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا نہیں! یہ تو بہت اچھے ہیں میرے مزاج کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گڑ والے ہی تو مجھے پسندیدہ ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ حضرت اماں جان فرماتی تھیں کہ حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کہیں کہ میرا دل بھی خوش ہوگیا۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 225)

آپ بیان فرماتی ہیں کہ:

''پہلے لنگر کا انتظام ہمارے گھر میں ہوتا تھا اور گھر سے سارا کھانا پک کر جاتا تھا۔ مگر جب آخری سالوں میں زیادہ کام ہوگیا تو میں نے کہہ کر باہر انتظام کروادیا''۔

نیز فرماتی ہیں کہ ''شروع میں سب لوگ لنگر سے ہی کھانا کھاتے تھے خواہ مہمان ہوں یا یہاں مقیم ہو چکے ہوں۔ مقیم لوگ بعض اوقات اپنے پسند کی کوئی خاص چیز اپنے گھروں میں بھی پکا لیتے تھے مگر حضرت صاحب کی یہ خواہش ہوتی تھی کہ اگر ہوسکے تو ایسی چیزیں بھی ان کے لئے آپ ہی کی طرف سے تیار ہو کر جاویں اور آپ کی خواہش رہتی تھی کہ جو شخص جس قسم کے کھانے کا عادی ہو اس کو اسی قسم کا کھانا دیا جاسکے''۔

(سیرت المہدی جلد نمبر 1 صفحہ 46)

حضرت منشی فیاض علی صاحب کپورتھلوی اس زمانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''حضرت اقدس دست مبارک سے زنانہ مکان سے کھانا لے آتے اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر تناول فرماتے تھے۔''

(سیرت المہدی جلد 3 صفحہ 219)

مذہبی تعلیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میرے نزدیک ہمیں زیادہ توجہ جس طرف دینی چاہئے وہ تعلیم ہے اور وہ بھی مذہبی تعلیم۔ یہی تعلیم ہماری اولاد کے ہوش وحواس قائم رکھ سکتی ہے ...... ہمارے ملک کے لوگ اس طرح دیوانہ وار یورپ کی تقلید کر رہے ہیں کہ اسے دیکھ کر شرم و ندامت سے سر جھک جاتا ہے...... ہمیں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہئے۔''

(الازھار لذوات الخمار نیا ایڈیشن ص 213)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ضرورت گائنی سپیشلسٹ

❁ گائنی سپیشلسٹ / رجسٹرار میں مزید آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

❁ گائنا کالوجسٹ ❁ گائنی رجسٹرار

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں صدر صاحب/ امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ ڈاکٹر کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے فون نمبر 047-6215646 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 1

17 سال سے زیادہ عمر والے واقفین نو کے نصاب میں امام ترمذی کی کتاب شمائل الترمذی مقرر ہے جو سیرۃ النبی ﷺ پر ایک نہایت مفید اور دلکش کتاب ہے۔ واقفین نو خصوصیت سے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ جن کو میسر نہیں ان کی سہولت کے لئے اس کا اردو ترجمہ قسط وار شائع کیا جارہا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک

ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نہ نمایاں طور پر بہت زیادہ لمبے تھے نہ ہی پستہ قامت، نہ تو بالکل سفید تھے اور نہ گندم گوں، اور (آپؐ کے بال) نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو چالیس سال کے سر پر مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے مکہ میں دس سال قیام فرمایا اور مدینہ میں دس سال۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ساٹھ سال کے سر پر وفات دی۔ اس وقت آپؐ کے سر اور ریشِ مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد کے تھے۔ نہ تو آپؐ بہت لمبے تھے نہ چھوٹے قد کے تھے۔ آپؐ خوبصورت جسم والے تھے۔ آپؐ کے بال نہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے، آپؐ گندمی رنگ کے تھے جب آپؐ چلتے تو قدرے آگے کو جھکے ہوئے چلتے۔

ابو اسحاق سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازبؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال گھنگریالے اور سیدھے کے درمیان تھے۔ آپؐ میانہ قد کے تھے۔ آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی سینہ چوڑا تھا) گھنے بالوں والے تھے جو کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔ آپؐ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے میں نے آپؐ سے زیادہ حسین کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے کوئی زلفوں والا سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپؐ کے بال کندھوں پر پڑتے تھے۔ آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی چوڑے سینے والے تھے)۔ نہ آپؐ پستہ قد کے تھے اور نہ ہی لمبے تھے۔

حضرت علی بن ابوطالبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نہ طویل القامت تھے نہ چھوٹے قد کے، ہتھیلیاں اور پاؤں گوشت سے پُر، سر بڑا، جوڑ مضبوط اور بڑے بڑے، سینے سے ناف تک بالوں کی باریک لمبی دھاری تھی۔ جب آپؐ چلتے تو ذرا آگے کو جھکے ہوتے گویا آپؐ بلندی سے اتر رہے ہوں۔ میں نے آپؐ جیسا نہ آپؐ سے پہلے کسی کو دیکھا، نہ آپؐ کے بعد۔

ابراہیم بن محمد جو حضرت علیؓ کی اولاد میں سے ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ بیان کرتے تو فرماتے نہ رسول اللہ ﷺ بہت ہی زیادہ لمبے تھے نہ ہی بہت پستہ قد کے تھے کہ اعضاء ایک دوسرے میں پیوست ہوں بلکہ میانہ قد کے تھے۔ نہ آپؐ کے بال بہت گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ کسی قدر خمدار تھے۔ نہ ہی آپؐ فربہ تھے اور نہ ہی نحیف الجسم۔ نہ ہی گال پھولے ہوئے تھے بلکہ آپؐ کا چہرہ کسی قدر گول تھا۔ رنگ سرخی مائل سفید تھا۔ آنکھیں نہایت سیاہ پلکیں دراز، جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور کندھے فراخ تھے۔ بدن پر بال نہ تھے (صرف) سینے سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی۔ دونوں ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے۔ جب چلتے تو مضبوطی سے پاؤں اُٹھا کر چلتے گویا کہ آپؐ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔ جب (کسی طرف) رُخ فرماتے تو پوری طرح فرماتے۔ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔ آپؐ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی دل تھے اور سب لوگوں سے زیادہ سچ بولنے والے تھے اور سب سے زیادہ نرم طبیعت تھے اور معاشرت میں سب سے زیادہ باوقار تھے۔ جو آپؐ کو کسی تعارف کے بغیر دیکھتا مرعوب ہو جاتا اور جان پہچان کے بعد آپؐ سے ملتا تو آپؐ سے محبت کرنے لگتا۔ آپؐ کی تعریف کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ آپؐ سے پہلے نہ آپؐ کے بعد کسی کو آپ ﷺ جیسا دیکھا۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے ماموں حضرت ھندؓ بن ابی ھالہ سے نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے بھی اُن (خدّ وخال) کا کچھ ذکر کریں جس سے میں چمٹ جاؤں تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل وصورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں کا چاند۔ آپؐ میانہ قد سے کسی قدر دراز اور طویل القامت سے کسی قدر چھوٹے تھے۔ سر بڑا تھا، بال خمدار (یا کسی قدر لہردار) اگر مانگ سہولت سے نکل آتی تو نکال لیتے ورنہ نہ نکالتے۔ جب بال زیادہ ہوتے تو کانوں کی لو سے بڑھ جاتے۔ پھول سا رنگ، کشادہ پیشانی، ابرو لمبے باریک اور بھرے ہوئے، باہم ملے ہوئے نہ تھے ان کے درمیان ایک رگ تھی جو جلال میں نمایاں ہو جاتی، ناک ستواں جس پر نور جھلکتا تھا، سرسری دیکھنے والے کو اُٹھی ہوئی نظر آتی تھی، ریش مبارک گھنی رخسار نرم، دہن کشادہ، دانت ریخدار آنکھوں کے کوئے باریک، آپؐ کی گردن خوبصورت اور لمبی صراحی دار جس پر سرخی جھلکتی تھی۔ صفائی میں چاندی کی مانند۔ اعضاء متوازن تھے۔ بدن کچھ بھاری مگر نہایت موزوں اور مضبوط۔ شکم وسینہ ہموار۔ چوڑے سینے والے۔ دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔ جوڑ مضبوط اور بھرے ہوئے۔ جسم چمکتا ہوا اور بالوں سے خالی، سینہ اور پیٹ بالوں سے صاف سوائے ایک باریک دھاری کے جو سینے سے ناف تک ایک خط کی طرح جاتی تھی۔ دونوں بازوؤں اور کندھوں اور سینے کے بالائی حصّہ پر بال تھے۔ کلائیاں دراز، ہتھیلی چوڑی، ہاتھ اور پاؤں گوشت سے پر اور نرم، انگلیاں دراز، تلوے قدرے گہرے، قدم نرم اور چکنے کہ پانی ان پر نہ ٹھہرے۔ جب چلتے تو قوت سے قدم اُٹھاتے۔ قدرے آگے جھکتے ہوئے قدم اُٹھاتے آپؐ فروتنی کے ساتھ چلتے، تیز رفتار تھے جب چلتے تو یوں لگتا جیسے بلندی سے اتر رہے ہوں جب کسی طرف رخ فرماتے تو پوری طرح فرماتے۔ نظر جھکائے رکھتے، اوپر آسمان کی طرف نظر کے بجائے آپؐ کی نظر زمین پر زیادہ پڑتی۔ اکثر آپؐ کی نظریں نیم وا ہوتیں۔ اکثر آپؐ کی نظر (ایک لمحہ میں) ملاحظہ کر لیتی تھی۔ اپنے صحابہؓ (کا خیال رکھنے کے لئے ان) کے پیچھے چلتے۔ ہر ملنے والے کو سلام کرنے میں پہل کرتے۔

شعبہ نے سماک بن حرب سے روایت کی انہوں نے کہا: میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فراخ دہن تھے۔ آنکھوں کی سفیدی میں سرخی جھلکتی تھی۔ ایڑی پر گوشت کم تھا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے سماک سے پوچھا: ضَلِیْعُ الْفَمِ کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے کہا: کشادہ دہن۔ میں نے پوچھا: اَشْکَلَ الْعَیْنِ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: فراخ چشم۔ میں نے اَلْمَنْھُوْسُ الْعَقِبِ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جس کی ایڑیوں پر کم گوشت ہو۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا۔ آپؐ سرخ جوڑے میں ملبوس تھے۔ میں کبھی آپؐ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا۔ آپؐ میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔

ابو اسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت براء بن عازبؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ چاند کی طرح تھا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سفید رنگ تھے گویا کہ آپؐ کو چاندی سے بنایا گیا ہے۔ بال قدرے خمدار تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے انبیاء پیش کیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام تو ایسے لوگوں میں سے تھے جیسے گویا (قبیلہ) شنوءہ کے لوگوں میں سے ہیں اور میں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو دیکھا تو ان لوگوں میں سے جن کو میں نے دیکھا ہے وہ عروہ بن مسعودؓ سے زیادہ مشابہ تھے اور میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے تمہارا صاحب یعنی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے زیادہ مشابہ ہیں اور میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے وہ دِحیہؓ سے زیادہ مشابہ ہیں۔

سعید جریری کہتے ہیں میں نے حضرت ابو الطفیلؓ کو کہتے سنا کہ میں نے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھا ہے اور آپؐ کو دیکھنے والوں میں سے اب روئے زمین پر میرے سوا کوئی نہیں رہا۔ میں نے کہا میرے لئے حضورؐ کا حلیہ بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سفید رنگ کے تھے۔ خوبصورت اور معتدل القامت تھے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رسول اللہ ﷺ کے سامنے والے دانت ریخدار تھے جب آپؐ کلام فرماتے تو سامنے کے دانتوں کے درمیان سے ایک نور سا ظاہر ہوتا تھا۔

اعلیٰ درجہ کا نور

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائکہ میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید ومولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد ﷺ ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص161)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

2

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آئرلینڈ

خطبہ جمعہ حضور انور، بیت مریم گالوے کا سنگ بنیاد، پریس اور میڈیا کی کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 ستمبر 2010ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل Clayton کے ایک ہال میں (جو نمازوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے) تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ بڑی تعداد میں احباب جماعت مرد اور خواتین نماز فجر میں شامل ہوئے اور اپنے پیارے امام کی اقتداء میں نماز کی ادائیگی کی توفیق پائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور کے یہاں گالوے (Galway) میں قیام کے دوران ڈبلن (Dublin)، Cork اور Athlone کی جماعتوں سے فیملیز یہاں پہنچی ہوئی ہیں۔ بہت سی فیملیز تو اسی ہوٹل میں مقیم ہیں اور بعض قریب کی جگہوں پر ٹھہرے ہوئے ہیں اور حضور انور کے مبارک وجود سے برکتیں سمیٹ رہے ہیں اور برکتوں اور اللہ کے فضلوں کے حصول کا کوئی لمحہ بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ اپنے چھوٹے بچوں سمیت نمازوں میں شامل ہو رہے ہیں۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

اہل گالوے کی طرف سے استقبال

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آئرلینڈ آمد پر جہاں احباب جماعت خوشی و مسرت سے معمور ہیں وہاں، یہاں کے مقامی باشندوں کی طرف سے بھی خوشی کا اظہار ہو رہا ہے۔ گالوے (Galway) شہر میں ہمارے مشن ہاؤس کے ارد گرد آباد فیملیز نے مل کر اپنے علاقہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرتے ہوئے اور حضور انور کو اپنے ہاں خوش آمدید کہتے ہوئے حضور انور کو پھول بھجوائے اور اپنی محبت کا اظہار کیا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام فیملی ملاقاتیں تھیں۔ ہوٹل کے ہی ایک حصہ میں بعض کانفرنس روم حاصل کر کے فیملی ملاقاتوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاقاتیں شروع فرمائیں۔ آج جماعت گالوے (Galway) کے علاوہ Cork، Limerick اور Athlone کی جماعتوں سے آنے والی 38 فیملیز کے 137 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان ملاقات کرنے والی فیملیز نے حضور انور کی خدمت میں اپنے مسائل اور مشکلات پیش کر کے دعا کی درخواست کی۔ بچوں اور بچیوں نے اپنی تعلیم میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں لیں۔ بڑے بچوں کو حضور انور نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعائیں لیتے ہوئے اور برکتیں سمیٹتے ہوئے یہاں سے رخصت ہوئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

آج لندن سے تین افراد مکرم خالد کرامت صاحب، عمر سفیر صاحب اور توقیر احمد صاحب پر مشتمل MTA کی ٹیم صبح سات بجے لندن سے روانہ ہو کر بذریعہ سڑک اور Ferry گیارہ گھنٹے کا سفر کر کے شام چھ بجے گالوے آئرلینڈ پہنچی اور آئرلینڈ پہنچتے ہی اگلے روز جمعۃ المبارک کی Live نشریات اور دیگر تقاریب کی ریکارڈنگ کے پروگرام کے لئے تیاری شروع کر دی۔

گالوے کے مقامی اخبار کا خراج تحسین

آج اخبار "Galway Advertiser" نے اپنی ویب سائٹ پر اپنی اشاعت 16 ستمبر 2010ء میں لکھا۔

(-) لیڈر نئی بیت کا سنگ بنیاد رکھیں گے

ورلڈ وائڈ احمدیہ کمیونٹی کے سپریم لیڈر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب اس ویک اینڈ پر گالوے (Galway) کی بڑی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ قابل صد احترام! جو پاکستانی ہیں، پہلی دفعہ آئرلینڈ کا اسفر اختیار کر رہے ہیں۔ وہ کل احمدیہ جماعت کی پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھیں گے جو علاقہ Ballybrit میں تعمیر ہو رہی ہے۔ بیت جس کا نام Virgin Mary کے نام پر بیت مریم رکھا گیا ہے۔ تکمیل پر سب کے لئے کھلی ہوگی۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب Clayton ہوٹل میں ساڑھے سات بجے ایک Civic Reception سے خطاب کریں گے جس میں وہ مختلف امور پر روشنی ڈالیں گے۔ جیسے سٹیٹ اور چرچ کو علیحدہ رکھنا۔ بین المذاہب گفتگو اور ایک دوسرے کو سمجھنا اور خیال رکھنا اور آپ کا پیغام بجائے تلوار کے جہاد کے قلم کا جہاد ہے۔

اس Reception میں منسٹر فار سوشل Protection گالوے شہر کے بشپ Mr. Martin Drennan، اسسٹنٹ Garda کمشنر Mr. Jon O'Mahony، لیبر پارٹی کے صدر Michael Dhiggins فیر مسٹی اور کاؤنٹی کے کونسلر شامل ہوں گے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب انٹرنیشنل طور پر مذہبی اور روحانی پیشوا کے طور پر احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ کو کینیڈا کے وزیر اعظم نے Champion of Peace کا ٹائٹل دیا ہے۔

17 ستمبر 2010ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل Clayton کے ایک ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک اور آئرلینڈ کی سرزمین میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت کے سنگ بنیاد کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل میں دو ہال لے کر کیا گیا تھا۔ ایک ہال میں مرد حضرات تھے اور دوسرے ہال میں خواتین تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ایک بجے تشریف لائے اور آئرلینڈ کی سرزمین سے اپنا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ آئرلینڈ کی تاریخ میں کئی لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل ایک تاریخی دن ہے۔ آئرلینڈ کی تاریخ میں یہ ان کا پہلا ایسا جمعۃ المبارک تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھایا اور پھر یہ پہلا ایسا جمعۃ المبارک تھا جو آئرلینڈ سے دنیا بھر میں MTA پر Live نشر ہوا ہے۔ پھر یہ خطبہ جمعہ ملک آئرلینڈ کے شہر Galway سے نشر ہوا۔ جو ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام میں تیری (-) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج ایک اور نئی شان کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ خلیفۃ المسیح کی آواز دنیا کے اس ایک کنارہ سے دنیا کے تمام ممالک اور دنیا کے تمام دوسرے کناروں تک پہنچی ہے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ البقرہ کی آیات 128 اور 129 کی تلاوت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا یہ آئرلینڈ کا میرا پہلا سفر ہے اور اس سفر کا مقصد اس ملک میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھنا ہے۔ بڑے عرصے سے آپ لوگ جو یہاں کی جماعت کے رہنے والے ہیں اس مخمصے میں پڑے ہوئے تھے کہ بیت ڈبلن (Dublin) میں بنائیں یا گالوے (Galway) میں بنائیں، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میرے کہنے پر جس کی بعض وجوہات بھی تھیں تقریباً تمام احباب نے اس بات کو خوشی سے مان لیا کہ ٹھیک ہے۔ پہلی بیت Galway میں تعمیر کی جائے۔ اگر دیکھا جائے تو Galway بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے۔ سمندر کے کنارے واقع ہے۔ Atlantic Ocean یا بحر اوقیانوس پر آتا ہے۔ اس کے بعد سیدھی لائن میں تو یورپ کے اوپر کوئی جزیرے نہیں ہیں۔ یہاں سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اور اگر لائن کھینچیں تو سمندر کے بعد کینیڈا، امریکہ وغیرہ کے علاقے پھر شروع ہو جاتے ہیں۔ تو اس لحاظ سے یہ بھی ایک کنارہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ایک بیت بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ تا کہ وحدانیت کا اعلان اس علاقے سے بھی دنیا کو پہنچے اور بیوت بنانے کا یہی ہمارا مقصد ہے کہ جہاں ہم اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بناتے ہوئے بیوت میں پانچ وقت جمع ہو کر اس کے آگے جھکیں اور اس کی عبادت کریں، وہاں توحید کا پیغام اس ذریعہ سے بھی دنیا کو پہنچائیں۔ یہ پیغام دنیا کو پہنچائیں اور دنیا کے ہر کونے سے جب یہ صدا بلند ہو کر عرش پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والوں میں ہمارا بھی شمار ہو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود

کو الہاماً یہ خوشخبری دے کر وعدہ فرمایا تھا کہ میں تیری دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ تو اس سے مراد اسی پیغام کی دعوت تھی۔ جو اللہ تعالیٰ کے پیارے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ لے کر آئے تھے جس نے شریعت کو کامل کیا تھا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی انتہاء سے اس دنیا کو جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تلاش میں تھی اس سے فیضیاب کیا تھا۔ پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ تو اس سے مراد یہ پیغام ہے جس کے دنیا میں پھیلانے کے لئے آپ کو اس قدر فکر اور تردد تھا کہ آپ اپنے آقا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی جان آپ نے ہلکان کی ہوئی تھی۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے ہم دیکھتے رہے ہیں اور دیکھتے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔ ایم ٹی اے کا ہی ذریعہ لے لیں۔ کس طرح اس ذریعہ سے دنیا میں احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے اور پھر جہاں خلیفہ وقت دورے پر جائے، وہاں سے ہی دنیا میں، حضرت مسیح موعود کے خلیفہ کی آواز اس ذریعے سے پہنچ رہی ہے اور پھر جیسا کہ میں نے کہا، پہلے بھی میں اس کا ذکر کر چکا ہوں کہ فجی (Fiji) میں بھی اور بعض اور جگہوں پر بھی یہ ذکر ہو چکا ہے کہ ان کناروں سے مسیح موعود کے پیغام آپ کے خلیفہ کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔ گویا دنیا کے کناروں سے دنیا کے مرکز اور خشکی اور تری اور پھر تمام کناروں تک یہ پیغام پہنچ رہا ہے۔ پس یہ کتنی بڑی دلیل ہے۔ حضرت مسیح موعود کی سچائی کی، اگر کوئی نظر دیکھنے والی ہو تو دیکھے اور آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے وعدے پورے ہونے کی دلیل ہے۔ آج یہاں سے نشر ہونے والا خطبہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ کیونکہ میرے نزدیک جیسا کہ میں نے کہا یہ بھی دنیا کا ایک کنارہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے شروع میں ذکر کیا تھا کہ اکثریت نے خوش دلی سے یہ فیصلے کو قبول کر لیا لیکن شاید چند ایک ایسے بھی ہوں جو Dublin میں بیت کی تعمیر پہلے چاہتے ہوں۔ ایک دو نے تو مجھے خط بھی لکھے تھے کہ جماعت کی تعداد وہاں زیادہ ہے اس لئے ان کی خواہش بھی جائز ہے لیکن اور بعض وجوہات ایسی ہیں جن کی وجہ سے یہاں تعمیر کا پہلے فیصلہ کیا گیا۔ اس لئے اب وہ لوگ جن کی مرضی کے خلاف بھی یہ تعمیر ہو رہی ہے اس کی تعمیر میں ان کو کھلے دل سے حصہ لینا چاہئے اور یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ ہم ڈبلن (Dublin) میں رہتے ہیں اس لئے وہاں کی بیت کی پہلے تعمیر ہو اور یا جب بھی وہاں بیت کی تعمیر ہو گی تو ہم اس میں حصہ لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ایک مرکزی پراجیکٹ ہے، منصوبہ ہے اس لئے یہاں بھی سب کو حصہ لینا چاہئے اور جب Dublin میں بیت بنے گی تو وہاں بھی سب حصہ لیں گے یہ تو ایک راستہ ہے جو کھولا جا رہا ہے۔ یہ بیت بننے کے بعد بیوت کی تعمیر بند تو نہیں ہو جائے گی۔ یہی چیز ہے جو حقیقی وفا کی نشاندہی کرتی ہے۔ وفا دکھانے کا یہ مطلب بھی ہے کہ عہد کو پورا کرنا۔ پس ہر احمدی نے یہ عہد کیا ہوا ہے کہ میں اپنی جان مال وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ تو وفا اور عہد کو پورا کرنے کا معیار تبھی قائم ہوگا جب بے نفس ہو کر حتی الوسع اس بیت کی تعمیر کے لئے ہر احمدی حصہ لے گا۔

حضور انور نے فرمایا آج اس بیت کی بنیاد رکھنے کی تقریب کے ساتھ پریس اور میڈیا کے لوگوں کو بھی توجہ پیدا ہوگی۔ بہت سے احمدی جن کو پہلے کوئی نہیں جانتا تھا یا جماعت کا تعارف ایسے نہیں تھا شاید اس تقریب کے بعد لوگوں کی توجہ پیدا ہو بلکہ مختلف ممالک کے تجربے سے یہی پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ جوں جوں عمارت بلند ہوتی جائے گی تو توجہ مزید کھنچے گی تو ہر وہ احمدی جو یہاں رہتا ہے اس کی اہمیت بھی بڑھے گی۔ اس کو یہ احساس بھی ہونا چاہئے کہ میری اہمیت بڑھ رہی ہے۔ یہاں مقامی لوگوں کی نظر میں آپ لوگ آئیں گے اس سے مجھے امید ہے جہاں دعوت الی اللہ کے راستے کھلیں گے اور دعوت الی اللہ میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی آپ کو مختلف طریقوں سے پہلے سے بڑھ کر لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش بھی کرنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا تو مجھے امید ہے کہ بیت کی تعمیر کے ساتھ آپ بھی مجبور کئے جائیں گے کہ دعوت الی اللہ میں وسعت پیدا کریں، نہ چاہتے ہوئے آپ کو وسعت پیدا کرنی پڑے گی اگر اپنے عہدوں کو پورا کرنا ہے، اگر اپنی وفا کا ثبوت دینا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ہر احمدی کو جو یہاں رہتا ہے مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ اور استغفار بھی کرتے رہنے کی ضرورت ہوگی تاکہ اللہ تعالیٰ طاقت بخشے کہ نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملتی رہے۔

حضور انور نے فرمایا اس بیت کی تعمیر کی برکات سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیں توبہ و استغفار کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہر دم بڑھتے چلے جانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی اس کے پھل ہمیشہ کھاتی چلی جائیں۔ ہماری قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور قبول ہو جائیں۔ ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوتے رہیں اور ہم اپنی نسلوں میں بھی احمدیت کے ساتھ مضبوط تعلق کی روح قائم کرتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت مریم گالوے کے سنگ بنیاد کی تقریب

آئرلینڈ کی سرزمین پر پہلی احمدیہ بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب کا وقت نزدیک آ رہا تھا۔ آئرلینڈ کے مختلف حصوں میں آباد احباب جماعت مرد و خواتین، بچے بوڑھے سبھی اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے اور بڑے منظّم طریق سے سبھی اپنی مخصوص جگہوں پر کھڑے تھے۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے بچیاں گروپس کی صورت میں حضرت اقدس مسیح موعود کی دعائیہ نظم ؎

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

پڑھ رہی تھیں۔

آج کا دن واقعی بڑا مبارک اور برکتوں والا دن تھا جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قادیان کی بیت مبارک کی اینٹ کے ساتھ، اس پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔

آئرلینڈ کے نیشنل اخبار The Irish Times اور ان کے نیشنل RTE TV کے نمائندہ حضور انور کی آمد سے قبل ہی۔ یہاں پہنچے ہوئے تھے اور آج کی اس اہم تقریب کو کوریج دے رہے تھے۔ MTA کی ٹیم بھی ان تاریخی لمحات کی کوریج کے لئے موجود تھی۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مبارک محمود خان صاحب نے پیش کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ آئرش احمدی دوست مکرم یوسف Pender صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ سنگ بنیاد کے طور پر رکھی۔ اینٹ رکھنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وہ انگلیاں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کی انگوٹھیاں الیس اللہ اور مولیٰ بس پہنی ہوئی تھیں۔ کچھ دیر کے لئے اس اینٹ کے اوپر رکھیں اور دعا کی۔

حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ رکھی۔

بعد ازاں درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو علی الترتیب اینٹیں رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

☆ مکرم ڈاکٹر علیم الدین صاحب نیشنل صدر جماعت آئرلینڈ

☆ خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

☆ مکرم ابراہیم احمد نونن صاحب مربی سلسلہ آئرلینڈ

☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن

☆ مکرم عبدالرزاق شیخ صاحب نمائندہ انٹرنیشنل احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن

☆ مکرم ڈاکٹر طارق شہزاد چیمہ صاحب نیشنل صدر انصار اللہ آئرلینڈ

☆ مکرم فضل الرحمٰن بٹ صاحب نیشنل صدر خدام الاحمدیہ آئرلینڈ

☆ مکرمہ مسز طیبہ مشہود صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

☆ مکرم ڈاکٹر انور ملک صاحب صدر جماعت ویسٹ ریجن

☆ مکرم ڈاکٹر ہمایوں ملک صاحب صدر جماعت ایسٹ ریجن

☆ مکرم ڈاکٹر مبارک محمود خان صاحب صدر جماعت ساؤتھ ویسٹ

☆ مکرم یوسف Pender صاحب آئرش احمدی

☆ مکرمہ مسز ایما اعجاز صاحبہ آئرش احمدی

☆ مکرمہ مسز عتیقہ فرید صاحبہ (آئرلینڈ کی پہلی آئرش احمدی خاتون حنیفہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی نواسی)

☆ عزیزم حارث خان واقف نو

☆ عزیزہ قرۃ العین واقفہ نو

☆ عزیزم عبدالباسط جنجوعہ آئرلینڈ میں پیدا ہونے والا پہلا Irish Born واقف نو

اینٹیں رکھے جانے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد تین خدام نے کورس کی صورت میں ایک دعائیہ ترانہ پیش کیا۔ ؎

خلافت کا یوں تو ہے ہر دن مبارک
مبارک ہمیں آج کا دن مبارک
ہمیں سوچنے کا طریقہ دیا ہے
نئی زندگی کا سلیقہ دیا ہے
فتوحات کا رب نے وعدہ کیا ہے
خلافت کا فیضان تازہ کیا ہے
ترے دور کا لمحہ لمحہ مبارک
مبارک ہمیں آج کا دن مبارک
ہمیں کل کی خوشیاں نظر آ رہی ہیں
معطر ہوائیں خبر لا رہی ہیں
عدو کی نگاہیں جو کترا رہی ہیں
دعائیں تیری جو ثمر لا رہی ہیں
مکین بھی مبارک، مکان بھی مبارک
مبارک ہمیں آج کا دن مبارک

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے مل کر کورس کی صورت میں درج ذیل دعائیہ ترانہ پیش کیا جس کا پہلا بند درج ہے۔ ؎

اے طرح دار، قدسی صفت دلربا
مرحبا، مرحبا، مرحبا، مرحبا
اے مدت سے پلکیں بچھائے ہوئے
ہم نے دیکھا فقط آپ کا راستہ
مرحبا، مرحبا، مرحبا، مرحبا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام کا ترانہ سننے کے بعد بچیوں کے پاس تشریف لے آئے اور ان کا ترانہ سنا۔ یہاں سے واپس روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض احباب سے ازراہ شفقت گفتگو فرمائی اور شرف مصافحہ بخشا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نیشنل صدر صاحب سے اس قطعہ زمین میں موجود مکان کے بارہ میں

دریافت فرمایا اور فرمایا یہ بطور مربی کی رہائش کے لئے بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ نیشنل صدر صاحب نے بتایا کہ اس وقت اس کا استعمال عارضی طور پر بعض ضرورتوں کے لئے کیا جا رہا ہے۔ اس کی مزید توسیع اور Renovation کے بعد یہ مربی سلسلہ کی رہائش کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

بیت کا قطعہ زمین سڑک کے اوپر ہے۔ لیکن جس حصہ پر بیت تعمیر کی جارہی ہے وہ سڑک والے ملحقہ حصہ کی نسبت بلندی پر ہے۔ اس لئے اس بیت کا گنبد اور مینار دور سے نظر آئیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس جگہ آمد اور واپس روانگی تک پولیس کی ایک گاڑی ڈیوٹی پر موجود رہی اور یہاں سے واپس جاتے ہوئے بھی پولیس نے راستہ کلیئر کروایا۔ سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

بیت مریم کا تعارف

بیت مریم گالوے شہر کے علاقہ Ballybrit میں تعمیر ہو رہی ہے اس قطعہ زمین کا رقبہ قریباً پونے ایک ایکڑ ہے یہ جگہ 2009ء میں پانچ لاکھ پندرہ ہزار یورو کی لاگت سے خریدی گئی اور اب اس کی تعمیر پر پانچ لاکھ یورو اخراجات کا اندازہ ہے۔ اس بیت میں مردوں اور خواتین کے علیحدہ علیحدہ ہال ہیں اور تعمیری حصہ کا رقبہ 2355 مربع فٹ ہے، بیت میں 120 نمازیوں کی گنجائش ہوگی۔ بیت کے ساتھ دو کمرے بطور دفاتر تعمیر کئے جائیں گے۔

اس قطعہ زمین پر جہاں بیت تعمیر ہو رہی ہے پہلے سے تعمیر شدہ ایک مکان موجود ہے جو کہ مزید توسیع کے بعد بطور مشن ہاؤس استعمال ہوگا۔

پریس اور میڈیا میں چرچا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیت کی تعمیر کا ذکر آئرش پریس اور میڈیا میں غیر معمولی طور پر ہوا ہے۔

ریڈیو Galway Bay FM نے جمعہ کے روز 4 بجے، 6 بجے اور پھر رات 8 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آئرلینڈ میں آمد اور بیت کے سنگ بنیاد سے متعلق بڑی تفصیل سے خبر دی۔

اس ریڈیو سٹیشن نے خبر نشر کرتے ہوئے کہا۔

(دین حق) کی ایک برانچ کے عالمی لیڈر Galway شہر کی پہلی (بیت) کا آج شام سنگ بنیاد رکھیں گے۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب احمدیہ جماعت کے سربراہ ہیں۔ دنیا بھر میں احمدیوں کی تعداد قریباً ایک سو پچاس ملین سے زیادہ ہے۔ شہر میں ہونے والے استقبالیہ میں احمدیہ کمیونٹی کے نمائندگان کے علاوہ حکومتی افسران، سیاستدان اور دیگر حکام شرکت کریں گے۔

بیت جو کہ Old Monivea Road پر واقع ہوگی کا کام دو یا تین مہینہ میں شروع ہونا متوقع ہے۔ احمدیہ کمیونٹی کے ممبران حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی آمد کو ایک سنگ میل قرار دیتے ہیں اور آئرلینڈ کے اس مغربی حصے میں دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ کی تشریف آوری کا مقصد جہاں احمدیہ کمیونٹی کے ممبران سے ملنا ہے وہاں مغربی آئرلینڈ کو محبت اور امن کا پیغام پہنچانا بھی ہے۔

آپ کی آئرش سوسائٹی کے اعلیٰ نمائندگان سے ملاقات متوقع ہے اگرچہ آپ احمدیہ کمیونٹی کی ایک بیت کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے آرہے ہیں لیکن دراصل آپ کی آمد کا مقصد ایک پیغام کی ترویج ہے اور وہ یہ ہے کہ محبت کا امن و سلامتی کا پیغام عام کیا جائے اور نفرت کو ختم کیا جائے۔

آئرلینڈ کے ایک نیشنل ٹی وی RTE TV نے سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد رات نو بجے کی خبروں میں یہ خبر نشر کی۔

آج شام کاؤنٹی Galway کی پہلی احمدیہ (بیت) کا سنگ بنیاد احمدیہ کمیونٹی کے سربراہ نے رکھا۔ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس نے یہ تقریب Ballybrit میں منعقد کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ امید رکھتے ہیں کہ بیت کے بننے سے بین المذاہب گفتگو میں اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور اس بیت کی تعمیر سے معاشرے میں امن اور بھائی چارے کی راہ ہموار ہوگی۔ Galway میں گزشتہ تیس سالوں سے احمدیہ کمیونٹی ایک قلیل تعداد میں موجود ہے۔ احمدیہ کمیونٹی کی بنیاد 1889ء میں رکھی گئی اور ان کی پوری دنیا میں تعداد تقریباً ایک سو ساٹھ ملین ہے۔

آئرلینڈ کے سب سے زیادہ کثیر الاشاعت اور نیشنل اخبار The Irish Times نے اپنی 18 ستمبر 2010ء کی اشاعت میں سنگ بنیاد کی تقریب کی خبر شائع کرتے ہوئے درج ذیل عنوان کے تحت لکھا۔

گالوے (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

اس اخبار نے سنگ بنیاد کے موقع کی تصویر بھی شائع کی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنیادی اینٹ رکھنے کے بعد کھڑے ہیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا دوسری اینٹ رکھ رہی ہیں۔

احمدیہ کمیونٹی کے عالمی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے Galway میں بیت کی جگہ میں پہلی اینٹ رکھی۔ ان کی اہلیہ اور کمیونٹی کے دیگر عہدیداران اور احباب نے بھی اس جگہ پر اینٹیں رکھیں۔

اخبار نے لکھا مریم (بیت) کے دروازے تمام مذاہب کے تمام عبادت گزاروں کے لئے کھلے رہیں گے۔

اس بات کا اظہار کل رات آئرش احمدیہ جماعت نے کیا۔ اس تقریب سے کچھ گھنٹے قبل خلیفۃ المسیح نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ Galway سے تمام دنیا کے بسنے والے احمدیوں کے لئے براہ راست نشر کیا گیا۔

احمدی جنہیں پاکستان میں ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ تین دہائیوں سے Galway میں آباد ہیں اور کمیونٹی کے چوتھے سربراہ نے جماعت کی صد سالہ تقریبات کے دوران مغرب دارالحکومت Galway کا 1989ء میں دورہ کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ اپنی پہلی بیت گالوے شہر میں بنا رہی ہے کیونکہ گالوے احمدیہ کمیونٹی کے لئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔

احمدیہ کمیونٹی کے سینکڑوں احباب نے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کی جس کے بعد دعا کی گئی اور ایک Civic Reception کا اہتمام کیا گیا۔

بیت مریم کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقعہ پر ہوٹل Clayton میں ایک تقریب کا انعقاد:

سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی ہوٹل Clayton میں تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل قریباً سبھی مہمان پہنچ چکے تھے۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں میں!

☆ Mr. Eamon O' Cuiv
(ممبر پارلیمنٹ) Minister for social Protection

☆ Michael J. Crowe میئر گالوے سٹی

☆ Mr. Michael D. Higgins
(ممبر پارلیمنٹ) موصوف لیبر پارٹی کے پریذیڈنٹ بھی ہیں۔

☆ Mr. Frank Feighan (ممبر پارلیمنٹ)

☆ Mr. Padraic McCormack
(ممبر پارلیمنٹ)

☆ Dr. Martin Drennan
(بشپ آف گالوے)

☆ Mr. Jon O'Mahony
(اسسٹنٹ کمشنر Garda Siochana)

☆ Jimmy McClearn (میئر گالوے کاؤنٹی)

☆ (Senator) Niall Brolchain

اس کے علاوہ چھ کونسلرز، نیشنل یونیورسٹی آئرلینڈ کے وائس پریذیڈنٹ، پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، رائٹرز، انجینئرز، اکاؤنٹنٹس اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 130 کے قریب مہمانوں نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شہزاد ملک مجوکہ صاحب نے پیش کی۔ بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم ابراہیم نونن صاحب مربی انچارج آئرلینڈ نے پیش کیا۔

اس کے بعد نیشنل صدر صاحب جماعت آئرلینڈ ڈاکٹر علیم الدین صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ نیز صدر مملکت آئرلینڈ کی طرف سے اس تقریب کے موقعہ پر موصولہ پیغام پڑھ کر سنایا۔

پیغام صدر مملکت آئرلینڈ Mary McAleese

مجھے جماعت احمدیہ کے سپریم روحانی پیشوا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس مرزا مسرور احمد صاحب کو آئرلینڈ کی Visit پر دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

احمدیہ کمیونٹی آئرلینڈ کے لئے خلیفۃ المسیح کا یہ بہت اہم وزٹ ہے سب سے اہم بات گالوے (Galway) میں بیت مریم کی سنگ بنیاد کی تقریب ہے اور میں اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس پروجیکٹ میں شامل سب افراد کو اپنی نیک تمنائیں بھجوا رہی ہوں کہ گالوے میں پہلی بیت کی تعمیر ہو۔

جماعت احمدیہ کا ماٹو (Moto) ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' بہت طاقتور پیغام ہے۔ مجھے امید ہے کہ نئی بیت اور سنٹر کی تعمیر آئرلینڈ میں جو کہ ملٹی کلچرل ہے، مذہبی رواداری اور تعلیم کے فروغ کے لئے مدد و معاون ہوگی۔

میں اس وزٹ کے کامیاب ہونے کے لئے نیک تمنائیں رکھتی ہوں۔

میئر گالوے سٹی کا ایڈریس

نیشنل صدر صاحب ڈاکٹر علیم الدین صاحب کے استقبالیہ ایڈریس اور صدر مملکت کا پیغام پیش کرنے کے بعد گالوے سٹی کے میئر Michael J. Crowe نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا قابل احترام حضور! مہمانان کرام! یہ میرے لئے بڑی خوش قسمتی ہے کہ میں آج آپ کے ساتھ اس میٹنگ میں شامل ہوں۔ ہمارے لئے یہ بات بڑی عزت کا باعث ہے کہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے روحانی لیڈر اپنے پہلے دورہ آئرلینڈ میں آج ہمارے ساتھ ہیں۔ دو ہزار ممبران کے ساتھ جو گالوے میں مقیم ہیں۔ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں کہ آپ ہمارے شہر گالوے (Galway) تشریف لائے۔

حضور انور کی یہاں تشریف آوری کی اصل وجہ، یہ تاریخی موقع ہے کہ آپ نے پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھنا تھا۔ جس کی ڈیزائننگ ہمارے آئرش آرکیٹیکٹ نے کی ہے۔ یہ بیت امن کا نشان ہوگی۔

موصوف نے کہا اس جوش میں کہ وحدانیت کا ساتھ دیا جائے۔ میں آپ لوگوں کے ساتھ شامل ہوتا ہوں اور گالوے (Galway) کے لوگوں کی طرف سے بھی شامل ہوتا ہوں۔ آپ لوگوں کی زندگی کے تمام شعبوں میں ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ ایک ایسی اہم چیز ہے جو ہم ہر قدم پر آپ کے ساتھ Share کر سکتے ہیں۔ آخر پر میں اپنی طرف سے اور خاص طور پر Galway کے لوگوں کی طرف سے بیت کے سنگ بنیاد کے اس تاریخی موقعہ پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی موقعہ آپ کے لئے بھی ہے اور ہمارے لئے بھی ہے۔

(جاری ہے)

مکرم افتخار الحق خان صاحب ایڈووکیٹ

قبولیت دعا کا اعجازی نشان

جس نے مجھے اغوا کاروں کے چنگل سے زندہ نکال لیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا 19-20 دن کے بعد درندہ صفت لوگوں کے چنگل سے زندہ سلامت اپنے پیاروں کے پاس آ جانا یقیناً قبولیت دعا کا ایک اور اعجازی نشان ہے اور دل و دماغ جب اس واقعہ کو یاد کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے زندہ اور سچا ہونے پر ایمان تازہ اور پختہ ہو جاتا ہے اور دل چاہتا ہے کہ ساری زندگی خدا کے حضور سجدہ میں جھکا رہے۔

میں جب قید تنہائی میں تھا۔ اس دوران ہر لحہ زندہ خدا نظر آتا تھا اور دل میں یہ خیال آتا تھا کہ جب کبھی بھی مجھے اپنے حالات بیان کرنے کا موقع ملے گا۔ تو میں جو بات بھی بیان کروں تو اس میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان ہوگی اور دعا کرتا ہوں کہ میرے واقعات کو پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی خالص محبت اور توکل لوگوں کے دلوں پر قائم ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی بشمول میرے سچی اور خالص عبادت کرنے لگیں۔

جب میں اغوا ہونے کے بعد گھر آیا تو اس وقت مجھے یہ پتہ چلا کہ جس طرح درد دل سے خلیفہ وقت کی دعاؤں کے نتیجے ساری دنیا میں میرے لئے دعائیں ہوئیں۔ جس کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے اور میری اپنے خدا سے دعا ہے کہ ان سب لوگوں کو جنہوں نے میرے اور میرے گھر والوں کے ساتھ تعاون کیا اور دعائیں کی ہیں۔ ہر لحاظ سے احسن جزاء دے۔ آمین

مورخہ 19 مارچ 2010ء کو صبح تقریباً 8 بجے میں عدالت کے لئے تیار ہو کر اپنے تینوں بچوں کو سکول چھوڑنے کے لئے نکلا تھا کہ راستے میں یکدم ایک سوزوکی میری گاڑی کے سامنے آ کر رکی اور 2 افراد بمع کلاشنکوف اترے اور میری طرف لپکے اور ساتھ ہی میری آنکھوں پر پٹی باندھ دی اور مجھے گاڑی کے اندر دھکا دیتے ساتھ ہی میرے پاس جو کچھ موجود تھا نکال لیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے میرے میں یہ بات ڈالی ”کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا“۔

اغوا کاروں نے مجھے جب اپنے ٹھکانے پر پہنچایا۔ تو مجھے کہا کہ تم نے ہم سے ہر طرح کا تعاون کرنا ہے اور کہا کہ تم قادیانی ہو میں نے ان کو کہا کہ میں قادیانی نہیں ہوں میں احمدی ہوں۔ پھر ساتھ ہی مجھے احمدیت کے حوالے سے پوچھنا شروع کیا کہ تم لوگ لٹریچر تقسیم کرتے ہو اور لوگوں کو قادیانی بناتے ہو۔ اس پر میں نے ان کو بتایا کہ ہمارے عقائد کیا ہیں اس پر انہوں نے مجھے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ یہ سلسلہ شروع کے تین، چار دن تک جاری رہا اور ساتھ ہی مجھ پر ہنٹر اور مکوں اور تھپڑوں کے ساتھ سختی بھی کرتے تھے۔

کوئٹہ کے حالات چونکہ کافی خراب تھے ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے بلوچستان کے ایک بہت بڑے سیاست دان جن کا بلوچستان کی سیاست میں بہت بڑا نام ہے ان کے ساتھ میری ایک اخبار میں ملاقات کی ایک تصویر تھی جو میں نے اپنے والٹ میں رکھی ہوئی تھی کہ شاید مجھے حفاظتی نقطہ نظر سے کسی کو دکھانی پڑ جائے۔ جب مجھ پر اغوا کاروں نے سختی کی تو میں نے ان کو کہا جو تم نے میرا والٹ لیا ہے اس میں میری تصویر تمہارے بڑے سردار کے ساتھ ہے۔ جس سے میرا اچھا تعلق تھا۔ تو انہوں نے مجھے کہا کہ ہم نے وہ تصویر دیکھی ہے اس میں تم نہیں ہو اور وہ اخبار والی تصویر ہم نے پھاڑ دی ہے۔ اس وقت مجھے اندازہ ہوا کہ یہ تو دنیاوی بت ہے اور صرف خدا ہی ہے جو ساتھ دیتا ہے اور وہی ہمارا اصل آسرا اور سہارا ہے۔

مجھے ہلکی آواز میں اور مختصر بات کرنے کی اجازت تھی۔ انہی لوگوں نے مجھ سے قبل لوگوں کو اغوا کیا اور تشدد کرنے کے بعد جان سے مار بھی دیا اس لئے میں ہر طرح ذہنی طور پر یہ محسوس کرنے لگا تھا بلکہ قطعی طور پر تیار تھا کہ یہ لوگ مجھے بھی مار دیں گے۔

ان حالات میں مجھے ہتھکڑیوں سے باندھ کر اور 19-20 دن آنکھیں بند کر کے رکھا گیا تب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مجھے اپنی نیند سلایا اور ناامیدی میں بھی مجھے مختلف طریقوں سے زندگی کی امید دلاتا رہا۔ مثلاً وہی ظالم لوگ کسی روز میرے لئے Mineral Water لائے اور کہتے ہم نے اس کی Seal نہیں کھولی کہ تم شک کرو گے ہم دوسرا پانی لائے ہیں۔ کسی روز مجھے کیلا کھلاتے کہ تمہارے ہاضمے کے لئے اچھا ہے اور پھر میں جب کھانا نہ کھاتا تو مجھے کہتے کہ تم کھانا کھایا کرو ورنہ کمزور ہو جاؤ گے۔ کسی روز مجھ سے پوچھتے کہ کب اور کیسا قہوہ پیو گے۔ اسی طرح کبھی کبھار اپنے گھریلو مسائل بھی بتاتے۔ میں جب انہیں کہتا اور دل سے کہتا بغیر کسی غرض کے کہ اللہ تعالیٰ کبھی تمہیں دکھ نہ دے۔ اس پر وہ مجھے کہتے کہ ہمیں دعا نہیں بددعا دو ہم تمہیں تمہارے بچوں کے سامنے اٹھا کر لائے ہیں۔ میں نے انہیں کہا کہ میں تو رسول کریمؐ کا ماننے والا ہوں اور طائف کا واقعہ انہیں سنایا۔ کہ اتنی شدید تکالیف کے باوجود آپؐ نے دعا دی تھی تو میں کیسے تمہارے لئے بددعا کر سکتا ہوں۔ تم بھی اللہ تعالیٰ کے بندے ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے سو ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے اور انہیں کہا کہ تمہارے ساتھ کوئی واقعہ ہوا ہوگا جس کی وجہ سے تم اس برے کام میں پڑ گئے ہو۔ جب میں نے انہیں کہا کہ مجھ سے پیسے ضرور لو لیکن پھر رزق حلال والا کام شروع کرنا۔ تو وہ مجھے کہتے کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ خدا نے ہماری روزی اس کام میں رکھی ہے اور میری باتوں پر ہنستے۔ مجھے نماز نہیں پڑھنے دیتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تم بھی نہ پڑھو۔

مجھے باہر کے حوالے سے کسی قسم کا کوئی علم نہ تھا اور میں ہر طرح سے دنیا سے مکمل طور پر کٹا ہوا تھا۔ مجھ سے ریکارڈنگ کروا کر میرے گھر والوں پر پریشر ڈالتے تھے اور مجھے کہتے تھے کہ جو لوگ تمہارے ساتھ پیسوں کے حوالے سے تعاون کر سکتے ہیں ان کے نام بتاؤ اور ساتھ ہی کہتے کہ جو لندن میں تمہارے سربراہ ہیں ان سے بھی پیسہ منگواؤ۔ اس پر میں نے ان سے کہا کہ ہماری جماعت تو خدا کی راہ میں چندہ دینے والی جماعت ہے۔ اس پر وہ مجھے کہتے کہ گھر والوں سے کہو کہ ہماری ڈیمانڈ پوری کریں۔

مجھے صبح کے وقت دو تین رس اور قہوہ ملتا تھا اور صرف رات کو کھانا جس میں آدھی روٹی اور تھوڑا سا سالن ہوتا تھا۔ رات کو میرے ہاتھ بندھے ہوتے تھے اور آنکھیں بھی۔ زمین پر ایک نائلون کی چٹائی پر ٹھنڈی اور بدبودار دلائی اور سخت پتھر سا تکیہ پر مجھے سلایا جاتا تھا اور ساتھ سخت قسم کی دھمکیاں انگلی کاٹ دینے کی اور جان سے مار دینے کی دیں ان حالات میں اگر خدا دعائیں نہ قبول کرتا تو یقیناً کوئی بھی شخص چاہے کتنا بھی ذہنی، جسمانی طور پر مضبوط ہو آدھا گھنٹہ بھی نہیں سو سکتا ان تمام چیزوں کے ساتھ ساتھ کمرہ بھی ایسا جس میں ہر طرف سے ہوا آتی ہو اور دن بھی سردی کے ہوں۔ قبولیت دعا کے نتیجے میں جو ہمارے پیارے خدا نے سنیں۔ میں 19 دن بھرپور اپنی نیند سویا اور خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مجھ جیسے ناچیز اور گنہگار انسان کے ساتھ پیار کا سلوک فرمایا اور مجھے سخت تکالیف کے باوجود ذہنی طور پر مضبوط رکھا۔ دن گزرتے جا رہے تھے اور میں سوچتا تھا کہ تقریباً ایک ماہ کے بعد یقیناً یہی لوگ تھے جنہوں نے ہمارے بہت پیارے اور مخلص احمدی دوست کو اغوا کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تھا۔

آخر کار جب 19ویں روز اغوا کار میرے پاس دن کے وقت آئے اور مجھے کہا کہ ہم آج تمہیں مار دیں گے اور تمہاری لاش تمہارے گھر والوں کو مل جائے گی۔ وہ لمحہ میری زندگی کا بہت ہی انوکھا تجربہ تھا۔ میرا سارا جسم سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک شدید تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔ میں اپنے خدا سے کہتا تھا۔ کہ میرے پیٹ میں درد ہے اور نہ بخار اور نہ ہی میری انگلی کٹی ہوئی ہے پھر یہ تکلیف کیسی۔ پھر مجھے خیال آیا کہ واقعی خدا کی پکڑ بہت سخت ہوتی ہے اور اس وقت نہ مجھے اپنی ماں اور نہ ہی اپنے بیوی بچے اور نہ ہی بہن بھائی یاد آ رہے تھے اور میں محسوس کرتا تھا۔ کہ یہ تکلیف اتنی سخت ہے تو قبر کا عذاب کتنا سخت ہوگا اور پھر دوزخ کی سزا بھی بہت سخت ہوگی۔

جب مغرب کی اذان ہوئی تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ ایک دم ایک بہت ہی پیار اور رحم کا سلوک کیا اور مجھے سکون ملنا شروع ہو گیا۔ جیسے میں امن میں آ گیا ہوں۔ اسی دوران اغوا کار اندر آئے اور مجھے کہا کہ اب ہم تمہیں چھوڑ دیتے ہیں اور پھر انہوں نے مجھے ایک مقام پر لا کر مجھے کچھ پیسے دیئے کہ یہ رکشہ کا کرایہ ہے۔ کچھ چلنے کے بعد ایک سڑک آئے گی تم اپنے گھر چلے جانا اور کہا کہ 5 منٹ بعد آنکھوں سے پٹی اتار دینا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھنا۔ اس سارے عرصہ میں گھر پہنچنے تک خدا تعالیٰ نے مجھے بہت بلند حوصلہ اور ہمت عطا کی ہوئی تھی اور جب میں گھر پہنچا تو اس وقت ہر طرف اللہ تعالیٰ کے شکر اور حمد کا شور پڑ گیا اور سب خدا کے آگے سجدہ ریز ہو گئے۔

میرے زندہ سلامت اپنے پیاروں سے ملنے سے جو خدا نے مجھے اپنے خاص فضل اور رحمت سے دکھائی اس کے پیچھے دنیا بھر کے احمدیوں اور پیار کرنے والوں کی پُرخلوص اور محبت بھری دعائیں تھیں میری ماں نے 20 دن تک بقول میری بڑی بہن کے بستر نہ دیکھا اور اپنے خدا کے حضور دعاؤں میں لگی رہیں اور میرے پیارے بہن بھائی میرے لئے اپنے خدا کے حضور صرف ایک یقین کے ساتھ کہ ہمارا پیارا اور زندہ خدا ہماری دعائیں سنتا ہے۔ ہمارا بھائی ضرور زندہ سلامت واپس آئے گا اسی طرح سارے عزیزوں نے بھی دوستوں نے بھی میرے لئے بے انتہا دعائیں کیں۔ جو ہر لحہ قبول ہوتی رہیں۔ جس کی وجہ سے مجھے خدا نے اغوا کے دوران سکون کی نیند سلایا بھی اور ہمت اور حوصلے کے ساتھ تکالیف کو برداشت کرنے کی طاقت عطا کی اور آخر خدا تعالیٰ نے ہم سب کو زندہ خدا دکھایا اور ہمارا ایمان اپنے خدا پر تازہ ہوا۔ ان واقعات کو دیکھتے ہوئے میں اپنے خدا تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں جس نے مجھے اتنے پیار کرنے والے بھائی بہنیں بچے اور بزرگ عطا کئے جنہوں نے میرے لئے اپنے خدا کے حضور دعائیں کیں اور میں خدائے واحد و یگانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان تکلیف دہ حالات میں خدا کو زندہ دیکھا اور یقیناً وہ سب کی دعائیں تھیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے انہیں قبول کرتے ہوئے مجھے نئی زندگی عطا کی الحمدللہ۔

میری اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ جن لوگوں نے میرے لئے اور گھر والوں کے لئے دعائیں کیں اور تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور ہر قسم کے دکھ اور پریشانیوں سے دور رکھے اور ہم سب کا توکل اور ایمان اپنے پیارے خدا پر مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے کہ ہر آن ہم اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے والے ہوں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 ستمبر 2010ء کو بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد سلیم صاحب

مکرم محمد سلیم صاحب آف مغلپورہ لاہور مورخہ 25 ستمبر کو ہارٹ اٹیک سے 66 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے اور دو ماہ سے اپنے بیٹے کے پاس یہاں یو۔کے میں مقیم تھے۔ مرحوم بڑے نیک اور مخلص انسان تھے۔ جماعت اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھتے تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 16 ستمبر 2010ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے کراچی کے حلقہ ڈیفنس اور حیدرآباد میں بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک، غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ لازمی چندہ جات کے علاوہ دیگر مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم مورخہ 29 جولائی 2010ء کو طویل علالت کے بعد ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں اور انتہائی حلیم، سادہ طبیعت، صابر و شاکر اور راضی برضائے مولیٰ رہنے والی مخلص خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ نہ صرف خود والہانہ محبت رکھتی تھیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس کی تلقین کرتی رہتی تھیں۔ آپ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی کی خوشدامنہ تھیں۔

مکرم محمود سعید صاحب

مکرم محمود سعید صاحب ابن مکرم محمد سعید احمد صاحب آف لاہور مورخہ 18 ستمبر 2010ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 48 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ خلافت سے بے حد محبت اور وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ خطبات اور خطابات بہت توجہ سے سنتے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ آپ کو 1987ء میں اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز بھی ملا۔ اخلاقی اور دینی معیار اور مالی قربانی کے لحاظ سے اپنے رشتہ داروں اور سب ملنے والوں میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ ہر ماہ کی گھٹتی اور بڑھتی آمد پر باقاعدگی سے وصیت کا چندہ ادا کرتے۔ آپ کو اگر کوئی یہ مشورہ دیتا کہ آپ اپنی Fix آمد مقرر کر لیں اور اس پر چندہ دیں تو اس کو ہمیشہ یہ جواب دیتے کہ اللہ تعالیٰ اگر مجھے بے حساب دیتا ہے تو میں کیوں اس پر چندہ نہ دوں۔ پسماندگان میں والدین اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب (محقق دہلوی) کے نواسے اور مکرم ملک عبدالرشید صاحب شہید دارالذکر لاہور کے داماد تھے۔

مکرم ڈاکٹر خالد ہاشمی صاحب

مکرم ڈاکٹر خالد ہاشمی صاحب گزشتہ دنوں کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ نصرت جہاں سکیم کے تحت 14 سال تک گھانا کے شہر Techiman میں جماعت کے ایک ہسپتال میں خدمات بجالاتے رہے ہیں۔ مرحوم خدمت کا جذبہ رکھنے والے نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔

مکرم منشی یعقوب علی صاحب

مکرم منشی یعقوب علی صاحب ابن مکرم منشی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف بنگلہ دیش مورخہ 29/اگست 2010ء کو 110 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نمازوں کے پابند نہایت امانت دار، دینی اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے۔ آپ نے اپنی جماعت میں بیت الذکر تعمیر کروانے کی بھی توفیق پائی۔

مکرم مصلح الدین خادم صاحب بنگالی

مکرم مصلح الدین خادم صاحب بنگالی ابن مکرم غلام مولیٰ صاحب آف بنگلہ دیش مورخہ 9 ستمبر 2010ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر بچپن میں ہی قادیان چلے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم الاسلام کالج قادیان سے بی اے کیا۔ بعدازاں آپ نے وطن واپس پہنچ کر اردو اور انگریزی میں ایم اے کی تعلیم حاصل کی اور چٹاگانگ اسلامیہ کالج میں پرنسپل کے فرائض سرانجام دیئے۔ ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد وقف کر کے گھانا اور سیرالیون میں تین سال بطور ٹیچر خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ شکیلہ اعجاز صاحبہ

مکرمہ شکیلہ اعجاز صاحبہ اہلیہ مکرم منشی اعجاز احمد صاحب آف بشیر آباد سندھ مورخہ 28 جولائی 2010ء کو 38 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ انتہائی نیک، مہمان نواز، خلافت کی فرمانبردار اور نظام جماعت کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اپنے شوہر کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم سابق امیر جماعت لودھراں مورخہ 5/جولائی 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ دس سال تک لجنہ اماء اللہ لودھراں کی صدر رہیں۔ نہایت سادہ مزاج، نمازوں کی پابند، پرہیزگار، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب ملتان مورخہ 14/اگست 2010ء کو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مقامی جماعت کے پروگراموں میں ساؤنڈ اور لائٹ سسٹم لگانے کی خدمت بڑی محنت سے بجالایا کرتے تھے۔ نہایت نیک، خوش مزاج اور ہردلعزیز طبیعت کے مالک تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کے بھانجے تھے۔

مکرم وسیم احمد صاحب

مکرم وسیم احمد صاحب ابن مکرم محمد امین کاہلوں صاحب چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مورخہ 21/اگست 2010ء کو کام پر جاتے ہوئے ایکسیڈنٹ سے زخمی ہوئے اور 9 دن ہسپتال میں رہنے کے بعد 30/اگست کو وفات پا گئے۔ آپ باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے، غیرت مند اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ والدہ، دو بہنیں اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ

مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر غنی صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 9 ستمبر 2010ء کو 32 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ آپ نیک سیرت، چندہ جات میں باقاعدہ، خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والی اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص احمدی خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین کمسن بچے یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے ایک بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔

مکرم خلیل احمد قریشی صاحب

مکرم خلیل احمد قریشی صاحب آف کراچی مورخہ 11 ستمبر 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ 5 سال سے جگر، پتے اور پیٹ کے کینسر میں مبتلا تھے۔ لمبی تکلیف دہ بیماری کے عرصہ کو نہایت صبر اور توکل کے ساتھ گزارا اور ہمیشہ خدا کی رضا پر راضی رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ اقبال حیدری بیگم صاحبہ

مکرمہ اقبال حیدری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب واہ کینٹ گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ بڑی نیک، عبادت گزار، خلافت کی فرمانبردار اور نظام جماعت کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرم مہر بابا علی محمد صاحب

مکرم مہر بابا علی محمد صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ مورخہ 31 جولائی 2010ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم نیک، مخلص، باوفا اور قربانی کا جذبہ رکھنے والے مثالی احمدی تھے۔ آپ مکرم بشیر احمد صاحب اختر کارکن اور دارالضیافت ربوہ کے والد تھے۔

مکرمہ عصمت طاہرہ صاحبہ

مکرمہ عصمت طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد جمیل صاحب آف سرگودھا مورخہ 12/اگست 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت شیخ محمد شفیع صاحب سیٹھی جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ نہایت نیک، مخلص، ہر مالی تحریک پر لبیک کہنے والی، رشتہ داروں اور غریبوں کی ہمدرد اور غمگسار تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم جری اللہ راشد صاحب ترکہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ)

مکرم جری اللہ راشد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کی امانت نمبر 196-10/9712 ذاتی دفتر خزانہ میں مبلغ 65,538 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم عبدالقیوم زاہد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ عطیہ رحمٰن صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم جری اللہ راشد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم نوید السلام صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

وفاق کسی غیر آئینی اقدام کا حصہ نہیں بنے گا

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ وفاق کسی غیر آئینی اقدام کا حصہ نہیں بنے گا، ملک میں تمام اداروں کو مضبوط اور با اختیار بنایا جائے گا، عوام کے ساتھ کئے تمام وعدے پورے کریں گے، 18ویں ترمیم پر عملدرآمد 30 جون 2011ء تک ہر صورت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

زوار شیخ 4 ماہ کی رخصت پر، نئے جج کا تقرر

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس خواجہ محمد شریف نے پچھلے ساڑھے تین ماہ سے بار اور بنچ کے درمیان وجہ تنازعہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور زوار احمد شیخ کی 4 ماہ کی رخصت کی درخواست منظور کرتے ہوئے سہیل ناصر کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور تعینات کر دیا ہے۔ ان کی جگہ چوہدری خلیق الزمان کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اٹک مقرر کر دیا گیا ہے۔

امریکی عدالت نے فیصل شہزاد کو عمر قید کی سزا سنا دی

نیویارک ٹائمز سکوائر حملہ سازش کیس کے ملزم فیصل شہزاد کو امریکی عدالت نے عمر قید کی سزا سنا دی۔ پاکستانی نژاد امریکی شہری فیصل شہزاد نے ٹائمز سکوائر میں بارود سے بھری گاڑی کو دھماکے سے اڑانے کی کوشش کی تھی لیکن گاڑی میں موجود گیس لیک ہونے کے باعث دھماکہ نہ ہو سکا۔ ایف بی آئی نے فیصل شہزاد کو امریکہ سے فرار ہوتے ہوئے ائیر پورٹ سے گرفتار کیا تھا۔ مین ہٹن کی عدالت میں فیصل شہزاد الزامات کا اعتراف کر چکا ہے۔

نیب ترمیمی آرڈیننس وزیر اعظم کی ایڈوائس پر جاری ہوا

قومی اسمبلی میں حکومت نے وضاحت کی ہے کہ نیب ترمیمی آرڈیننس وزیر اعظم گیلانی کی ایڈوائس پر جاری کیا گیا ہے جبکہ اپوزیشن نے آرڈیننس کے اجراء کے خلاف ایوان سے واک آؤٹ کیا اور ملک میں مڈٹرم الیکشن کا مطالبہ کیا۔

ہماری افواج پر حملہ ہوا تو جوابی کارروائی کر سکتے ہیں

نیٹو نے کہا ہے کہ ہماری افواج پر حملہ ہوا تو جوابی کارروائی کر سکتے ہیں۔ ترجمان نیٹو کا کہنا ہے کہ حملے کی صورت میں دفاع کا حق رکھتے ہیں ہم پر لازم ہے کہ حملہ ہو تو اس کا دفاع کریں۔

ادھر اے این این اور ثناء نیوز کے مطابق نجی ٹی وی نے حکومتی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ نیٹو فورسز کے کنٹینروں پر مزید حملوں کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے فی الحال نیٹو سپلائی کیلئے طورخم بارڈر نہ کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرمہ فریدہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم سید تنویر احمد شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی خلیل ربوہ مہروں کے درد میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انصار الدین صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے بھائی مکرم نعیم احمد صاحب علاج کی غرض سے انڈیا گئے ہوئے ہیں۔ ان کا آپریشن وہاں پر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بھائی کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم خالد احمد صاحب رنگساز ریلوے روڈ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم عبدالمنان صاحب ولد مکرم محمد اسلم صاحب قصاب ناصر آباد ربوہ دائیں بازو میں شدید زخم آ جانے کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

❁ بہشتی مقبرہ میں سیکیورٹی گارڈ کی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو اور اسلحہ کا لائسنس رکھتے ہوں اپنی درخواست بنام سیکرٹری مجلس کارپرداز جلد جمع کروا دیں۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تبدیلی سائیکل

❁ مورخہ 27 ستمبر 2010ء کو بازار سے غلطی سے کسی دوست کا سائیکل تبدیل ہو گیا ہے۔ جو دوست سائیکل تبدیل کر کے لے گئے ہیں وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(جنرل سیکرٹری دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اکتوبر

طلوع فجر	4:39
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:48

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچے، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD
DEALS iN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FD-10

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو وہربل فارما ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA
SWEDEN, AUSTRALIA
VISIONZ CONSULTANTS
visionzconsultants@gmail.com
Appeal Cases, Visit Visa, Family Sponsor, Settlement Visa
416-A, Siddiq Trade Center, Main Boulevard, Gulberg II, Lahore.
Tel: 042-35817161, Cell: 0321-4011814